نمونے کے چند خطوط

۱ والد کے نام

(سکول میں امتحانی نتیجہ کی روداد بیان کرنا)

۹۲۔ واسا کالونی۔ لاہور

یکم اپریل ـــ ۲۰ء

محترم ابّا جان! السّلام علیکم!

مبارک ہو۔ یکم اپریل آئی، میری کامیابی کی خوش خبری لائی۔ بے رنگ سا سکول پہنچا۔ سکول کا وسیع صحن طلبہ سے بھرپور تھا۔ اساتذہ کرام تشریف لا رہے تھے۔ نو بج چکے تو ہیڈ ماسٹر صاحب جلوہ افروز ہوئے۔ ہر جماعت کی قطار لگ گئی، مگر دل دھڑک رہے تھے۔ معلوم نہیں کیا نتیجہ نکلے۔ پاس ہیں یا فیل یا زیرِ غور۔ خدا خدا کر کے نتیجے کی فہرستیں اساتذہ کو ملیں وہ خراماں خراماں اپنی اپنی جماعت میں گئے۔ نتیجہ سنایا۔ پاس ہونے والے طلبہ کی خوشی کی انتہا نہ تھی۔ وہ ناچتے تھے، گاتے تھے، تکبیر کے نعرے لگاتے تھے۔ کبھی سکول زندہ باد کا نعرہ لگتا، کبھی ہیڈ ماسٹر صاحب زندہ باد کا نعرہ بلند ہوتا۔ کوئی آدھ گھنٹا یہی کھیل ہوتا رہا۔ آخر سب لڑکے سکول سے نکل گئے۔ صرف نویں جماعت بیٹھی تھی جو ہیڈ ماسٹر صاحب کی طرف آنکھیں لگائے ہوئے تھی۔ ہیڈ ماسٹر صاحب اٹھے تو ہمارے دل مضطرب تھے۔ انھوں نے نتیجہ سنائے بغیر پاس ہونے والے طلبہ کو مبارک بادکہی اور فیل ہونے والے طلبہ کو مایوسی سے نکال کر آیندہ سال زیادہ محنت کر کے اچھے نمبروں میں پاس ہونے کی نصیحت کی۔ پھر نتیجہ سنایا۔ ہمارے سیکشن کے پانچ لڑکے فیل ہوئے اور باقی ہم سب پاس۔ ہماری خوشی کا ٹھکانا نہ تھا۔ اچھلنے، کودنے، ناچنے کو جی چاہتا تھا، مگر پاسِ ادب سے خاموش اپنے اپنے گھروں کو چل دیے۔ فیل ہونے والے طلبہ گردنیں جھکائے، منھ لٹکائے سکول سے نکل گئے۔

پیارے ابّا جان! یہ سب آپ کی اور امّی جان کی دعاؤں کا صدقہ ہے۔ اِن شاءَاللہ دسویں جماعت امتیاز کے ساتھ پاس کروں گا اور وظیفہ حاصل کرنے کے لیے سخت محنت کروں گا۔ امید ہے اللہ تعالیٰ مجھے مایوس نہیں کرے گا۔ آپ بھی دعا کرتے رہیں۔

امّی جان کو سلام۔ تنزیلہ کو دعا۔

آپ کا بیٹا
محمد سعد اسلم

۲ والدہ کے نام

(موسمِ گرما کی تعطیلات کا ذکر)

۲۶۲۔ محمد نگر، لاہور

۲۰ر مئی ـــ ۲۰ء

محترمہ امّی جان! السلام علیکم!

میں نے ۱۳ر اپریل کو آپ کی خدمت میں خط لکھا تھا۔ آج تک انتظار کر رہا ہوں کہ آپ کا گرامی نامہ آئے تو جواباً کچھ عرض کروں، مگر منتظر ہی رہا۔ اب مئی کا مہینا ختم ہونے کو ہے اور جون کی آمد آمد ہے۔ یہ مہینا خصوصی طور پر گرم ہوتا ہے۔ اسی لیے موسم گرما کی تعطیلات اس مہینے

میں ہوا کرتی ہیں۔ امید ہے دس بارہ تاریخ تک تعطیلات ہو جائیں گی اور میں فوراً آپ کی خدمت میں پہنچنے کی کوشش کروں گا اور گھر آ کر ابا جان کا ہاتھ بٹاؤں گا اور کاشت کاری میں ان کی مدد کروں گا۔ مجھے ہر وقت آپ کی صحت کا خیال رہتا ہے۔ خدا کرے کہ آپ کا سایہ ہمیشہ ہمارے سر پر قائم رہے اور ہم آپ کی دعاؤں کی برکت سے اس قابل ہو جائیں کہ ملک اور قوم کی خدمت کر سکیں۔ میں ہر نماز میں آپ کے لیے دعائیں مانگتا ہوں۔ آپ کی دعاؤں نے مجھے دسویں جماعت میں پہنچایا ہے اور آیندہ بھی میری ترقی میں رفیق رہیں گی۔ زیادہ آداب!

آپ کا بیٹا

ارشد محمود ناشاد

۳ بڑے بھائی کے نام

(خط لکھنے کا تقاضا کرنا)

۷۸۶۔ ماڈل ٹاؤن، راول پنڈی

۱۵ رفروری ــــ ۲۰ء

محترم بھائی جان! السّلام علیکم!

آپ کو گھر سے گئے ہوئے ایک مہینا ہو گیا ہے۔ مگر آپ نے اپنی خیریت کا ایک خط بھی نہیں بھیجا۔ والدہ صاحبہ بہت پریشان اور فکرمند ہیں۔ خدا کرے کہ آپ بہ خیر و عافیت ہوں اور ہم لوگوں کی یاد آپ کو بے قرار کرتی رہے۔

ابّا جان بھی فکرمند ہیں۔ ننّھا اکو جو ابّا ابّا کی گردان سے تھکتا نہیں، بسا اوقات آپ کی تصویر کارنس سے اتار لیتا ہے اور سارے گھر میں لیے پھرتا ہے۔ پرسوں آپا جان آئی تھیں، آپ کا پوچھتی رہیں۔ رات دلھا بھائی بھی آ گئے اور آج وہ اپنے گھر چلی گئیں۔

اگر آپ کا خیریت نامہ جلد نہ آیا تو ابا جان کو آیا سمجھیے اور پھر ان کی خفگی آپ کی لیت و لعل کے لیے آفت بن جائے گی۔ وہ آپ کا کوئی عذر قبول نہیں فرمائیں گے۔ پس خیریت اسی میں ہے کہ اپنی خیریت سے جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ زیادہ آداب!

آپ کا بھائی

عبدالعزیز ساحر

۴ آپا کے نام

(دسمبر کی چھٹیاں ایک ساتھ گزارنے کے لیے)

۲۰۰ / اے۔ غلام محمد آباد، فیصل آباد

۲۰ رنومبر ــــ ۲۰ء

محترم آپا جان! السّلام علیکم!

آپ کا خط آیا، پڑھا، امی جان کو سنایا، ابا جان نے بھی پڑھا، سب خوش ہوئے اور آپ کی صحت و سلامتی کے لیے دعائیں کیں۔ اچھی آپا! آپ نے اپنی خیریت تو لکھی، مگر دلھا بھائی کے متعلق کچھ نہیں لکھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ دورے پر ہیں۔ اگر گھر پر ہوتے تو آپ ضرور لکھتیں۔

اچھا تو اب سعد سکول جانے لگا ہے یا نہیں؟ پیاری بہن! بچوں کی بھلائی اسی میں ہے کہ وہ پڑھ لکھ کر بہترین آدمی بنیں۔ ملک کو قابل آدمیوں کی بے حد ضرورت ہے۔ خاندان اور قبیلے کا نام اسی سے روشن ہوتا ہے اور یہی روشنی تمام متعلقین کی آنکھوں کے نور کو بڑھاتی ہے۔
دسمبر کی چھٹیوں میں آپ ضرور تشریف لائیں۔ ان دنوں ہم سب بہن بھائی اکٹھے تعطیلات گزاریں گے۔ امی جان کی بھی یہی تاکید ہے لہٰذا آپ ضرور تشریف لائیں۔ زیادہ آداب و نیاز!

آپ کا بھائی
صہیب رُومی

۵ چچا کے نام

(مزاج پُرسی اور چچی کی بیماری پر تشویش ظاہر کرنا)

طارق کالونی، لاہور
۳ر نومبر — ۲۰ء

محترم چچا جان! السّلام علیکم!

شاید آپ نے خط نہ لکھنے کی قسم کھا رکھی ہے۔ ابا جان نے خط لکھا۔ جواب ندارد۔ امی جان نے مکتوب بھیجا۔ رسید نہیں ہے۔ اب میں خود یعنی آپ کا بھتیجا خط لکھ رہا ہوں۔ امید ہے جواب سے محروم نہیں رہوں گا۔
سب سے پہلے یہ بتائیے کہ اب چچی جان کی صحت کیسی ہے؟ بُخار اترا یا نہیں؟ ڈاکٹر صاحب کی رائے کیا ہے؟ اگر آپ کے ہاں تشفّی آمیز علاج ناممکن ہے تو انھیں یہاں لے آئیے۔ لاہور میں اچھے سے اچھا اور بہتر سے بہتر علاج میسر آسکتا ہے۔ تکلیف فرمائیے اور چچی جان کو یہاں لے آئیے۔
دسمبر آرہا ہے۔ موسمِ سرما کی تعطیلات لا رہا ہے۔ میں حاضر ہونے کی کوشش کروں گا۔ اگر افتخار بھائی آجائیں تو بہت اچھا ہو۔ لاہور کی سیر کریں گے اور مل کر پڑھیں گے۔ میں انھیں بھی خط لکھ رہا ہوں۔ چچی جان کی خدمت میں میرا اسلام عرض کر دیں۔ زیادہ آداب!

آپ کا بھتیجا
شہر یار احمد

۶ چھوٹے بھائی کے نام

(اچھی صحبت اختیار کرنے کے لیے نصیحت)

۲۵۔ جوہر ٹاؤن، جام پُور
۲۱ر جنوری — ۲۰ء

نوید میاں! السّلام علیکم!

آپ کا خط آیا، پڑھ کر خوشی ہوئی کہ آپ اب صحت یاب ہو گئے ہیں۔ ابو جان کا مکتوب بھی موصول ہوا کہ نوید کو تعلیمی احتیاط کی ضرورت

ہے۔جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ دل لگا کر پڑھتے لکھتے نہیں اور ایسے دوست پیدا کر رکھے ہیں جو شریف کم اور آوارہ زیادہ ہیں۔ یاد رکھیے ایسے دوستوں کی صحبت تعلیم میں ناکامی اور اخلاق میں پستی کا موجب ہوتی ہے۔اپنے آپ کو سنبھالو خوب محنت کرو اور پاکیزہ اخلاق سیکھو تاکہ نہ صرف آپ ذلت ورسوائی سے بچ جائیں' بلکہ آپ کے بزرگوں پر بھی کوئی حرف نہ آئے۔

نوید! آپ میرے چھوٹے بھائی ہیں۔ مجھے حق پہنچتا ہے کہ سزا دوں' مگر اب میں ایسا نہیں کر سکتا۔ بہتر ہے کہ اب ایسے دوستوں کو سلام کرو اور پڑھنے لکھنے میں پوری توجہ صرف کرو۔امتحان سر پر ہے' نہ پڑھو گے' محنت نہیں کرو گے تو فیل ہو کر ناک کٹواؤ گے۔ خاندان کے نام پر حرف آئے گا۔ دوستوں میں کیا عزت رہ جائے گی؟ ماں باپ کو کتنی کوفت ہوگی! مجھے امید ہے کہ آئندہ ایسی شکایت نہیں آئے گی اور آپ خود اپنی عزت کا پاس کریں گے۔زیادہ دعا!

آپ کا بھائی

طیّب ارمغان

۷ دوست کے نام

(جہیز اور شادی کے موقع پر بے جا اسراف کی مذمت کرنا)

۱۵ فیصل کالونی، چونیاں۔ضلع قصور

۱۷ر مارچ ــــ ۲۰ء

میرے پیارے دوست انسب ریحان! السّلام علیکم!

آپ کا خط ملا۔آپ نے لکھا ہے کہ اگلے ماہ آپ کی بڑی ہمشیرہ کی شادی ہو رہی ہے۔ برات دھوم دھام سے آئے گی' بینڈ موسیقی کا پروگرام پیش کرے گا۔آتش بازی کا مظاہرہ ہوگا' جہیز کی نمائش ہوگی' مہمانوں کو پُرتکلف کھانے کھلائے جائیں گے وغیرہ۔ میں یہ خوشخبری سن کر بہت خوش ہوا اور آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے یاد فرمایا ہے لیکن اس سلسلے میں حق کی بات بتانا بھی میرا فرض بنتا ہے۔میرے خیال میں یہ سب چیزیں غیر ضروری' غیر اسلامی اور اسراف پر مبنی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی ہمارے لیے اسوۂ حسنہ ہے۔آپؐ نے اپنی بیٹیوں کی شادیاں کس طرح کیں؟ باراتیں کیسے آئیں؟ مہمانوں کو کیسے کھانا کھلایا؟ اور جہیز کیا دیا؟

اسلام ہمیں سادگی کی تعلیم دیتا ہے اور ہر کام میں کفایت شعاری کی ترغیب دلاتا ہے۔آپ کے والدین کو آپ کی دوسری بہنوں اور بھائیوں کی شادیاں بھی کرنی ہیں۔ مجھے آپ کے کنبے کی آمدنی کا بھی علم ہے۔قرض لے کر برادری میں ناک کٹ جانے کے خوف سے فضول رسموں پر بے دریغ خرچ کرنا کہاں کی عقل مندی ہے؟ ہماری حکومت نے آتش بازی اور جہیز کی نمائش پر پابندی عائد کی ہوئی ہے۔مہمانوں کی تعداد بھی مقرر کر رکھی ہے' لیکن ہم لوگ قانون کا احترام نہیں کرتے۔

تعلیم کا مقصد اچھے برے کی پہچان ہے۔ ہمیں تمام غیر اسلامی رسومات کو ترک کر دینا چاہیے اور ان رسموں پر خرچ ہونے والی رقوم فلاحی اداروں کو عطیہ کر دینی چاہییں ۔ سماجی برائیاں دور کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

میں نے یہ اصول بنا رکھا ہے کہ میں کسی ایسی تقریب میں شرکت نہ کروں جہاں فضول خرچی اور خلافِ اسلام رسومات کا مظاہرہ ہو۔ اگر آپ اپنے والدین کو سمجھائیں کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی سادگی سے کرلیں تو میں ضرور حاضر ہو جاؤں گا۔ اگر ایسا نہ ہو سکا تو پھر میں حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔

امید ہے کہ آپ میری اس صاف گوئی کو معاف کر دیں گے۔ محترم خالو جان اور محترمہ خالہ جان کو سلام عرض کر دیں۔ ننھی کلثوم اور اسلم کو دعائیں!

والسّلام!

آپ کا دوست

محمد عُمر خاں

۸ ہمسائے کے نام

(موسیقی بند کرنے کی درخواست کرنا کہ پڑھائی میں دِقّت ہو رہی ہے)

جلال پور، عیسیٰ خیل۔ ضلع میانوالی

۱۳ر فروری ـــ ۲۰ء

مکرمی جناب اورنگ زیب صاحب!

السلام علیکم! آپ جانتے ہیں کہ ہمارے سکول کے امتحانات قریب آ رہے ہیں۔ دن سکول میں گزر جاتا ہے اور رات کا وقت ہی ایسا ہوتا ہے جس میں طالب علم پڑھ کر امتحان کے لیے تیاری کر سکے۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ کو موسیقی بہت پسند ہے اور عام طور پر ریڈیو کو چالو رکھتے ہیں اور آواز بھی عموماً اونچی ہوتی ہے جس سے میرے مطالعے کی یکسوئی ختم ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ملتمس ہوں کہ اگر رات کو ریڈیو سے شغل نہ فرمائیں تو احسان ہوگا۔ اگر ریڈیو سننا لازمی ہو تو آواز کو اتنا مدھم کریں کہ آواز آپ کی دیواریں عبور نہ کر سکے تاکہ میں بھی کچھ پڑھ کر آپ کو دعا دوں۔ امید ہے آپ ممنونیت کا موقع دیں گے۔

فقط والسّلام!

مخلص

ملک کرم حسین

مشقی خطوط کے موضوعات

(۱) اپنے بڑے بھائی کو ایک خط لکھیے جس میں اپنی چھٹی کے پروگرام کا ذکر کیجیے۔

(۲) اپنے دوست کے نام خط لکھیے جس میں کسی ایسی کتاب کا تذکرہ کیجیے جسے آپ نے پڑھا اور اس نے آپ کو بہت متاثر کیا ہو۔

(۳) اپنی بہن کے نام ایک خط لکھیے جس میں کسی تاریخی عمارت کی سیر کا حال لکھیے۔

(۴) اپنے دوست کے نام خط میں کوئی ایسا واقعہ بیان کیجیے جس سے آپ کی حاضر دماغی کا اندازہ ہوتا ہو۔

(۵) فرض کیجیے کہ آپ کے چچا جاپان میں ہیں۔ خط لکھ کر ان سے اہلِ جاپان کے طرزِ زندگی کے بارے میں پوچھیے۔

(۶) آپ نے اپنے دوست کو کچھ رقم ادھار دی تھی۔ اب آپ کو ضرورت ہے۔ خط لکھ کر تقاضا کیجیے مگر اس انداز سے کہ آپ کے دوست کو ناگوار نہ ہو۔

(۷) اپنی خالہ کو ایک خط لکھیے جس میں یہ بتائیے کہ آپ نے اپنا مکان بدل لیا ہے اور یہ کہ آپ کے نئے محلے دار کیسے ہیں۔

(۸) مالک مکان کے نام خط لکھیے جس میں اسے مکان کی مرمت کی طرف توجہ دلائیے۔

(۹) سوئی گیس کمپنی کے نام ایک خط لکھیے کہ آپ اپنے گھر میں گیس کا کنکشن لگوانا چاہتے ہیں۔ اپنی ضروریات کی مکمل تفصیل لکھنا نہ بھولیے۔

(۱۰) کسی فیکٹری کے منیجر کے نام خط لکھیے جس میں فیکٹری دیکھنے کی اجازت مانگیے۔

(۱۱) کسی اخبار کے مدیر کے نام خط لکھ کر ٹریفک کی بدانتظامی کی طرف توجہ دلائیے۔

(۱۲) اپنے استاد کے نام خط لکھیے جس میں اپنی کسی مشکل کے لیے مدد مانگیے۔

(۱۳) ناراض دوست کو منانے کے لیے خط لکھیے۔

(۱۴) دوست کے نام دوستانہ شکوے کا حامل خط لکھیے۔

(۱۵) اپنی چند پسندیدہ کتابیں منگوانے کے لیے کسی پبلشر کے نام خط لکھیے۔

(۱۶) بچّوں کا کوئی رسالہ اپنے نام جاری کرانے کے لیے ایڈیٹر کے نام خط لکھیے۔

رقعات یا دعوتی کارڈ

رقعات مختصر خطوط کا نام ہے۔ شادی، بیاہ اور دیگر تقریبات کے لیے طویل خطوط کے بجائے مختصر خطوط یعنی دعوتی کارڈ بھیجے جاتے ہیں جنھیں رقعات بھی کہتے ہیں۔ یہ رقعات تقریبی بھی ہوتے ہیں اور اطلاعی بھی۔ نمونے کے لیے چند رقعات پیش کیے جاتے ہیں:

(۱)

مکرمی......!

السلام علیکم ! میرے بیٹے کی شادی خانہ آبادی مورخہ.............. قرار پائی ہے۔ تشریف لا کر نوازیں۔

پروگرام

سہرا بندی .... ۷ بجے صبح

روانگی برات .... ۹ بجے صبح

منتظر

سیّد عبدالحکیم بُخاری

گارڈن ٹاؤن۔ ملتان

(۲)

محترمہ.................

السلام علیکم ! عزیزہ عظمیٰ بتول کی شادی ۵ ستمبر—۲۰ء کو قرار پائی ہے۔ تشریف لا کر بچی کو اپنی نیک دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔

پروگرام

استقبال برات .... ا بجے دوپہر

نکاح .... ڈیڑھ بجے دوپہر

طعام .... ۲ بجے دوپہر

رخصتی .... ۴ بجے شام

متمنّیِ شرکت

ڈاکٹر ناہید رُباب

فرید ٹاؤن۔ ساہی وال